## سوال

تلاوت (262) کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یدکی تلاوت کررہاہے کیا اسے سلام کہنا جائز ہے؟ (شیر محمد بیاڑ کوہستان)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

(24164) عقبة بن عامر الجہنی یقول: کنا جلوسا في المسجد نقرا القرآن، فدخل علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسلم علینا فرددنا علیہ السلام، ثم قال: ((تعلموا کتاب اللہ واقتنوہ (قال قباث: وحسبته قالہ: وتغنوا بہ) فوالذي نفس محمد بیدہ! لھو اشد تفلتا من المخاض من العقل))

عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم مسجد میں بیٹھے قرآن پڑھ رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے، پھر آپ نے ہمیں سلام کہا تو ہم نے سلام کا جواب دیا۔ پھر آپ نے فرمایا: اللہ کی کتاب کا علم حاصل کرو اور اسے (اپنے حافظے میں) جمع کرو۔ (قباث (راوی)

الیہ حمن) ابو عبدالرحمٰن المقرئ کی سند سے امام ابو عبید ... (السنن الکبریٰ للنسائی 5/15 ح 8035 کتاب فضائل القرآن باب 28، الامر بتعلم القرآن والعمل بہ) 18، 19530

مختصر تعارف پڑھ لیں:

1) عبداللہ بن یزید المکی المقرئ کتب ستہ کے بنیادی راوی اور بالاتفاق ثقہ (یعنی قابل اعتماد) تھے۔ حافظ ابن حجر نے فرمایا: "ثقة فاضل اقرا القرآن نيفا وسبعين سنة ثلاث عشرة وقد قارب المائة وهو من كبار شيوخ البخاري"

تقریب (3715)

2) قباث بن رزین "صدوق مقري" یعنی سچے قاری قرآن تھے۔ (تقریب التہذیب ص 422، 5508)

بوحاتم الرازی ... (الجرح والتعدیل 7/ 5 ... 207)

(271)

ب المفرد اور خلق افعال العباد میں ان سے روایت لی ہے۔

1) عقبہ بن عامر مشہور (جلیل القدر) صحابی اور "فقیہ فاضل" تھے۔ (التقریب: 4641)

سن لذاتہ ہے۔ شیخ محمد ناصر الدین البانیؒ نے کہا: "ہذا اسنادہ صحیح" یعنی یہ سند صحیح ہے (سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ 7/847 ح 3285)

یہ سلسلہ صحیحہ کی آخری جلد ہے جو تین جلدوں میں شائع ہوئی ہے اور حدیث نمبر 4035 پر ختم ہوگئی ہے، اس کے آخر میں لکھا ہوا ہے کہ

"ہذا آخر ما حققہ الشیخ من ہذہ "السلسلة" المباركة ان شاء الله وكان ذلك او آخر شهر جمادي الاولى عام ١٤٢٠ھ" (الصحيحة ج ٧ ص ١٧٤١)

شیخ البانی فوت ہوگئے

مسائل ثابت ہوتے ہیں:

1۔

2۔

3۔

4: قرآن۔ خوش الحانی اور اصول تجوید ... میں شک کے مروی ہیں اور شواہد کے ساتھ بالکل صحیح ہیں۔

5: ... (ج 10 ص 477، ح 29982) ... صحیح 1788۔

6: یہاں پر ایک بات بطور عرض ہے کہ مسند احمد ... حدثنی ابی ... کتاب "المسند" کے مصنف ہیں اور عبداللہ بن احمد، ان کے بیٹے، ان سے اس کتاب کے راوی ہیں لہذا مسند احمد کی غیر زوائد والی روایات "حدثنی ابی" کے بعد سے شر

7۔

8۔

9 : نمازی کو حالت نمازمیں بھی باہر سے آنے والاسلام کہہ سکتا ہے جیسا کہ صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ رسول اللہ ﷺ ایک دفعہ نماز پڑھ رہے تھے تو جابر( بن عبداللہ الانصاری ) رضی اللہ عنہ نے آپ کو سلام کہا۔ آپ نے (زبان کے بجائے ) اشارے سے جواب دیا۔ ( دیکھئے صحیح مسلم کتاب المسـ

ـفات کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کا اسی پر عمل تھا۔

ـ ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک نمازی کو سلام کہا تو اس نے (لاعلمی کی وجہ سے ) زبان سے جواب دے دیا، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا "اذا سلم علی احدکم وهو یصلی فلا یتکلم ولکن یشیر بیده"

جب تم میں سے کسی کو حالت نمازمیں سلام کہا جائے تو وہ زبان سے جواب نہ دے بلکہ اپنے ہاتھ سے اشارہ کردے (مصنف ابن ابی شیبہ ج2ص742 السنن الکبری للبیہقی ج2ص2592 واللفظ لہ۔ وسندہ صحیح )

[illegible] 2921 [illegible] 27ـ

10 : قرآن مجید حفظ کرنے والے طالب علموں کو چاہیے کہ حفظ پر خوب محنت کریں۔ سبق سبقی اور منزل کا خاص خیال رکھیں۔ اگر ہوسکے تو چھٹی والے دن، گزشتہ ہفتے کی ساری منزل ، زبانی پڑھ لیں یا کسی کو سنادیں، ورنہ یاد رکھیں کہ قرآن مجید، کثرت مراجعت کے بغیر جلدی بھول جاتا ہے۔ ( شہادت نـ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمیہ]

جلد1۔ کتاب الدعاء۔ صفحہ488

محدث فتویٰ